

۴۔ فصلِ بہار

تمہید :

اللہ رب العزت نے یہ خوب صورت دنیا بنائی اور اسے پھول پھل، درخت، خیابان، ندیوں، پہاڑوں اور جنگلات سے سجایا۔ موجودہ زمانے میں سامانِ راحت و آسائش بلکہ تعیش میں بہت اضافہ ہو گیا ہے اور لوگوں کے پاس دولت آگئی ہے۔ آج کا انسان روپے کے پیچھے اس قدر دیوانہ ہوا ہے کہ وہ مظاہرِ قدرت سے لطف لینا بھی بھول گیا ہے۔ علامہ اقبالؒ انسان کو یہ بھولا ہوا سبق یاد دلارہے ہیں۔ ’فصلِ بہار‘ میں انھوں نے موسمِ بہار کے مختلف پہلوؤں کو اتنی خوب صورتی سے بیان کیا ہے کہ بے ساختہ انسان ان میں دلچسپی لینے پر مجبور ہو جاتا ہے اور یہی اقبالؒ کا مقصد بھی ہے۔ نظم بے حد خوب صورت ہے اور اس لائق ہے کہ اسے زبانی یاد کر کے دوسروں کو سنایا جائے۔

تعارف شاعر :

ڈاکٹر محمد اقبال ۹ نومبر ۱۸۷۷ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے لاہور میں تعلیم پائی اور گورنمنٹ کالج میں پروفیسر ہو گئے۔ وہ ۱۹۰۵ء میں اعلیٰ تعلیم کے لیے یورپ گئے اور ڈاکٹریٹ و پیرسٹری کی ڈگریاں حاصل کیں۔ وہ ممالکِ اسلامیہ کی سیروسیاحت کے بعد ۱۹۰۸ء میں ہندوستان آ کر وکالت کرنے لگے۔ اقبالؒ کو بچپن ہی سے شاعری کا شوق تھا۔ وہ اردو اور فارسی دونوں زبانوں میں روانی سے شعر کہتے تھے۔ اہل زبان نے بھی ان کی صلاحیت کا لوہا مانا ہے۔ فارسی زبان پر انھیں ایسی قدرت حاصل تھی کہ اہل ایران بھی انھیں تسلیم کرنے پر مجبور ہوئے۔ وہ ایک عظیم شاعر اور مفکر تھے۔ انھیں شاعرِ مشرق کے لقب سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ اسرارِ خودی، رموزِ بے خودی، پیامِ مشرق، جاوید نامہ اور زبورِ عجم ان کے فارسی کلام کے مجموعے ہیں۔ ۲۱/اپریل ۱۹۳۸ء کو لاہور میں ان کا انتقال ہوا۔

خیز کہ در کوہ و دشت ، خیمہ زد ابرِ بہار

مستِ ترنم ہزار

طوطی و دُرّاج و سار

برطرفِ جویبار

کِشتِ گل و لالہ زار

چشمِ تماشا بیار

خیز کہ در کوہ و دشت ، خیمہ زد ابرِ بہار

خیز کہ در باغ و راغ ، قافلہ گل رسید

بادِ بہاران وزید

مرغِ نوا آفرید

لالہ گریبان درید

حسنِ گلِ تازہ چید

عشقِ غمِ نو خرید

خیز کہ در باغ و راغ ، قافلہ گل رسید

حجرہ نشینی گزار ، گوشہٴ صحرا گزین

بر لبِ جوئی نشین

آبِ روان را ببین

نرگسِ ناز آفرین

لختِ دل فرو دین

بوسہ زنش بر جبین

حجرہ نشینی گزار ، گوشہٴ صحرا گزین

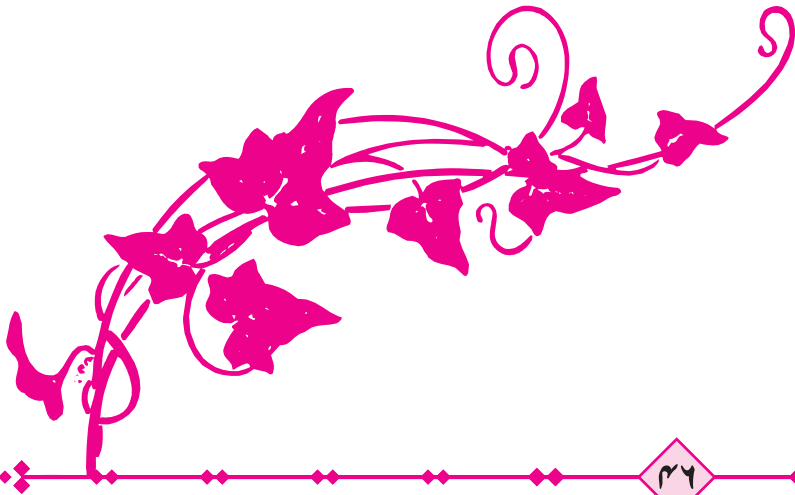
(علامہ اقبال)

خلاصہ در فارسی :

در این زمانہ ترقی در تکنیک و سائنس، انسان مناظرِ فطرت را فراموش کرده است۔ در این نظم علامہ اقبال مناظرِ قدرت را بیان می کند و انسان را کہ در خوابِ غفلت خفته است، بیدار می کند۔ او می گوید کہ ابر بہار در کوه و دشت خیمہ زدہ است، پرندگانِ مختلف آوازاں بر طرفِ جوئبار آمدہ اند۔ ای انسان! خیز و این نظارہ ہا را تماشا کن۔ او گوید کہ در گلشن و بیابان گل ہا شگفتہ اند، بادِ بہاری می وزد، گلِ لالہ شگفتہ است۔ ای انسان! حسنِ گلِ تازہ را ببین کہ در باغ و راغ شگفتہ اند۔ او می گوید کہ ای حجرہ نشین انسان! برون بیا و سوی صحرا برو کہ آنجا گلِ نرگس شگفتہ است، آبِ روان است، ترا باید کہ بر لبِ جو نشستہ این ہمہ مناظر را نظارہ کن۔

خلاصہ (اردو):

سائنسی اور تکنیکی ترقی کے اس دور میں انسان نے مناظرِ فطرت کو فراموش کر دیا ہے۔ اس نظم میں علامہ اقبال خوابِ غفلت میں پڑے ہوئے انسان کو جگانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس کے لیے وہ مناظرِ قدرت کی خوب صورتی کو بہترین انداز میں بیان کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ابر بہار نے پہاڑوں اور میدانوں میں ڈیرہ ڈال رکھا ہے۔ خوب صورت گیت گانے والے پرندے نہروں کے اطراف گیت گا رہے ہیں۔ اے انسان! اُٹھ اور ان نظاروں سے لطف حاصل کر۔ وہ کہتے ہیں کہ باغوں اور جنگلوں میں پھول کھل رہے ہیں۔ بہار کی ہوائیں چل رہی ہیں۔ لالہ کے پھول کھلے ہیں۔ اے انسان! اُٹھ اور تازہ گلوں کا حسن دیکھ جو باغ و راغ میں مہک رہے ہیں۔



فرہنگ (Glossary)

Rise	اُٹھ	خیز
Jungle, forest	جنگل	دشت
Parrot	طوطا	طوطی
Francolin	تیتڑ	دُرّاج
Black bird	ایک قسم کا پرندہ	سار
Canal	نہر	جوئبار
Forest	جنگل	راغ
Convoy of flowers	پھولوں کا قافلہ	قافلہ گل
To blow	ہوا کا چلنا	وزیدن
To tear	پھاڑنا	دریدن
Room	کمرہ	حجرہ
Corner or part of desert	ریگستان کا کونہ، حصہ	گوشہ صحرا
Pieces of heart	دل کے ٹکڑے	لختِ دل
First month of Iranian calendar	ایرانی کیلنڈر کا پہلا مہینہ (جس میں بہار آتی ہے)	فروردین (فروردین)

پرسش / Exercise

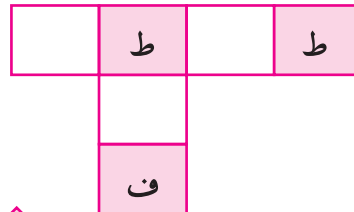
Match the following.

۱۔ مناسب جوڑیاں لگائیے۔

’ب‘	’الف‘	
غمِ نَو خرید	بادِ بہاران	۱۔
وزید	مرغ	۲۔
گلِ تازہ چید	لالہ	۳۔
نوا آفرید	حسن	۴۔
گریبان درید	عشق	۵۔

Solve the following crossword.

۲۔ درج ذیل معمہ حل کیجیے۔



۳۔ درج ذیل مصرعوں کو قوس میں سے مناسب لفظ چن کر مکمل کیجیے۔

Complete the following verses with the words from brackets.

- ۱۔ مست ترنم (شما - ہزار)
- ۲۔ طوطی و دراج و (مار - سار)
- ۳۔ بر طرف (جویبار - کوہسار)
- ۴۔ کشت و گل و لالہ (خار - زار)
- ۵۔ چشم تماشا (بیار - بکار)

۴۔ نظم سے واو عطف کی ترکیب والے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

Find words from the poem having واو عطف .

۵۔ نظم سے پرندوں کے نام تلاش کر کے لکھیے۔

Find names of birds from the poem.

۶۔ نظم کے تیسرے بند سے قافیہ تلاش کر کے لکھیے۔

Find Qafiyas from the third stanza of the poem.

۷۔ درج ذیل بند کا ترجمہ کیجیے۔

Translate the following stanza of the poem.

خیز کہ در باغ و راغ، قافلہ گل رسید
باد بہاران وزید
مرغ نوا آفرید
لالہ گریان درید
حسن گل تازہ چید
عشق غم نو خرید
خیز کہ در باغ و راغ، قافلہ گل رسید

۸۔ موسم بہار کی خصوصیات اردو یا انگریزی میں بیان کیجیے۔

Write the characteristics of spring in Urdu or English.

عملی کام:

کسی تفریحی مقام کی سیر کا حال اردو یا انگریزی میں مختصراً لکھیے۔

Write a short report of visit of a tourist place.